12088 ـ اقوام متحدہ كے ذريعہ كويتيوں كا عراقى لوگوں سے معاوضہ كى تاخير پر جرمانہ وصول كرنا

سوال

كويت پر عراقى حملہ سے نقصان اٹھانے والوں كو معاوضہ دينے ميں قانون يہ تھا كہ عراقى ان كويتيوں كو اس مدت كى تنخواہ سے بھى زيادہ رقم ديں گے جسے اقوام متحدہ (معاوضوں دينے كى نگرانى كر رہى ہے) اس مدت ميں رقم نہ دينے كا عراق پر جرمانہ كا نام ديتى ہے، تو كيا ان نقصان زدہ لوگوں كے ليے زائد رقم لينا جائز ہے كہ نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے يہ سوال فضيلۃ الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا:

وہ اتنى رقم لينے كا حق ركھتا ہے جتنا اس كا نقصان اور خسارہ ہوا ہے، اور اس سے زائد لينا جائز نہيں كيونكہ وہ سود ہے.

پھر اگر ہم فرض كرليں كہ يہ بطور جرمانہ اور سزا ہے تو يہ مسلمانوں كے بيت المال كا ہے، اور اس ميں اس كا كوئى حق نہيں.

سوال: ؟

اگر وہ اس كى وجہ جواز ميں يہ كہيں كہ: اس كا حق تو يہ تھا كہ آج سے دس برس قبل اسے يہ رقم ملتى اور اگر وہ دس برس قبل ليتا تو وہ اس سے فائدہ حاصل كرتا اور اس كى سرمايہ كارى كرتا، تو يہ زيادہ رقم اس سارى مدت ميں اس رقم كو روكے ركھنے كے عوض ميں ہے؟

جواب:

شرعى طور پر يہ جائز نہيں ہے، كيونكہ: پہلى بات تو يہ ہے كہ:

ہو سكتا ہے اگر وہ يہ رقم اس وقت حاصل كرتا اور اس سے كوئى كام كرتا تو اسے خسارہ ہو جاتا.

اور دوسرى بات يہ ہے كہ: ادائيگى كى تاخير كے مقابلے ميں رقم زيادہ لينا جائز نہيں، جيسا كہ بيان بھى كيا جا چكا

ہے.

سوال: ؟

کیا اس معاملہ میں یہ چیز اثر انداز ہو گی کہ یہ زیادہ پہلے سے مشروط نہیں تھا ؟

جواب:

کوئی اثر انداز نہیں ہو گا، اگرچہ پہلے ہی سے یہ غیر مشروط ہو تو پھر بھی زیادہ رقم لینا جائز نہیں، پھر یہ تو معلوم ہی ہے کہ: رقم کی ادائیگی کرنے والا اس کی ادائیگی پر مکرہ یعنی مجبور ہے. انتھی .